لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مطابق ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء | جلد ۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر مولوی محمد وزیر علی خانصاحب	۱
۲	تقرر حافظ محمد ابراہیم صاحب	۲
۳	تقرر احمد سعید خانصاحب	”
۴	رخصت عزیز شوکت علی خانصاحب	”
۵	تبادل گرداوران سوار و بجا پیوں	۳
۶	تقرر سید مقبول حسین صاحب	”
۷	تقرر محبوب فیاض خانصاحب ملم	”
۸	متعلق تعین وکلا صاحبان	۳ و ۴
۹	رخصت صاحبزادہ سید شبیر علیخانصاحب بہادر	۴
۱۰	منسوخی حکم معطلی کشمت جمیل الدین صاحب وکیل	”
۱۱	رخصت ناظر عدالت فوجی	”
۱۲	اضافہ مشاہرہ مولوی خان	”
۱۳	نقشہ نرخ غلہ جات	ضمیمہ

ملخص حکم اجلاس ہمایوں بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

تقرر

۹ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء

بنظر پرورش مولوی وزیر علی خان کا تقرر بعہدہ نائب تحصیلداری بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار منظور ہوا۔ فی الحال انکی تعیناتی حضور تحصیل میں رہے گی۔

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۱ جنوری ۱۹۱۸ء

حسب استدعائے صاحب ریونیو سکرٹری بہادر موافق شرائط مندرجہ عرضداشت بمشاہرہ دوسو روپیہ ماہوار تقرر حافظ محمد ابراہیم بعہدہ سپرنٹنڈنٹ انہار منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جناب عالی میر سامان

محکمہ انہار میں اسوقت دو آدمی ہیں ایک بابو دوارکا پرشاد سب انجنیر اور دوسرے آغا مختار حسین سپروائزر۔ سپروائزر کے متعلق علاقہ نو آبادی یعنی بلاسپور وسوار کا کام ہے۔ اور بقیہ کل کام بابو دوارکا پرشاد کے متعلق ہے۔ چونکہ بابو دوارکا پرشاد کے پاس کام بہت ہے اور زیادہ تر باہر رہنا بھی پڑتا ہے اسوجہ سے بسا اوقات یہاں ہیڈکوارٹر میں کوئی افسر نہر موجود نہیں ہوتا اور ضرورت اس امر کی مقتضی ہے کہ ایک ہوشیار افسر ہیڈکوارٹر میں موجود رہے جو صیغۂ انہار میں کافی تجربہ رکھتا ہو اور ضرورت کے وقت دورہ کرکے حالات آبپاشی و مرمت انہار کی کافی نگرانی کرتا رہے اور آبپاشی کے متعلق جس نئی تجاویز کی ضرورت ہو اُنکے اسکیم بناکر پیش کرتا رہے۔ اس کام کیلیے بہ نسبت ترقی خواہ حافظ محمد ابراہیم صاحب پنشن یافتہ ڈپٹی کلکٹر صیغۂ انہار ملک پنجاب بہت موزوں معلوم ہوتے ہیں اُنکی ابتدائی ملازمت سب اورسیر کے عہدہ سے شروع ہوئی اور چودہ سال میں درجہ اول کے سب اورسیر تک ترقی کرکے علاقہ دار مقرر ہوئے آٹھ نو سال تک علاقہ دار رہے اور اُس کے بعد ڈپٹی کلکٹری پر ترقی پاکر درجہ بدرجہ فرسٹ گریڈ تک پہونچے اور بالآخر پنشن حاصل کی۔ اندنوں ارشاد ہو کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب کا تقرر بعہدہ سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار بشرائط تحت پیشگاہ والی سے منظور فرمایا جائے۔ (۱) مبلغ دوسو روپیہ ماہوار اُنکو تنخواہ دیجائے جس میں اُنکو خود سواری کا انتظام کرنا پڑے گا یعنی سرکار سے سواری نہ دیجائے گی۔ (۲) جسوقت وہ ہیڈکوارٹر سے باہر علاقہ میں دورے پر جائیں گے تو دو روپیہ روز اُنکو بھتہ دیا جائے گا۔ (۳) ایسے دشوار گذار مقامات پر جہاں گھوڑے یا گاڑی کا گذر نہیں ہوسکتا ہے اگر وہ جائیں گے تو جس طرح دیگر افسران انہار ومال کو سرکار سے ہاتی دیا جاتا ہے اُنکو بھی ہاتی دیا جائے گا۔ سپرنٹنڈنٹ محکمۂ انہار کے لیے عملہ کی بھی ضرورت ہوگی جسکے لیے اگر ممکن ہوا تو عملہ موجودہ سے انتظام کیا جائے گا۔ ورنہ جسقدر جدید تقررات کی ضرورت ہوگی اُسکے متعلق بعد کو جداگانہ رپورٹ کے ذریعہ سے عرض کرکے منظوری حاصل کرلی جائے گی۔ زیادہ حد آداب

عرضی الحاج صاحبزادہ محمد عبدالمجید خاں ریونیو سکرٹری
دستخط صاحبزادہ صاحب بہادر
معروضہ ۱۱ جنوری ۱۹۱۸ء

ملخص احکام اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

تقرر

۹ جنوری ۱۹۱۸ء

حسب عرضداشت اجلاس ہذا وصاحب اسسٹنٹ انجنیر بہادر منظوری اجلاس عالی تقرر احمد عبداللہ خاں بعہدہ اورسیر بمشاہرہ چالیس روپیہ ودس روپیہ بھتہ اسپ بصیغۂ غیر مستقل بغرض انصرام کار علاقہ نو آبادی بجائے منشی شام نرائن سب اورسیر جنکی رخصت آخر نومبر تک تھی اور حاضر نہیں آئے منظور کیا گیا۔

رخصت

۱۰ جنوری ۱۹۱۸ء

حسب پیشی رپورٹ تحصیلدار صاحب حضور تحصیل وسفارش فائکری

بوجہ آپریشن رخصت مزید ایک ماہ شوکت علیخاں نائب تحصیلدار حضور تحصیل کی منظور ہوئی۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر واقع ۱۰ جنوری ۱۹۱۸ء

تحصیلدار صاحب بلاسپور کی زبانی معلوم ہوا کہ تحصیل بلاسپور میں ہر دو گرداوران ناواقف ہیں اور دورہ حکام کا زمانہ ہے کام کی دقت ہو رہی ہے۔ لہذا بنظر مناسب۔ حکم ہوا کہ منظور حسین خاں گرداور سوار سے بلاسپور تبدیل کیا جاوے۔ اور بلاسپور سے عبدالخالق گرداور فوراً تحصیل سوار تبدیل کیا جاوے تنخواہ اپنی اپنی پاتے رہیں گے۔ احکام فوراً صدر سے جاری کردیے جائیں نقل روبکار ہذا بخدمت صاحب مہتمم بندوبست ارسال ہو۔

ملخص احکام اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

تقرر

۱۰ جنوری ۱۹۱۸ء

بمشاہرہ حکم بندگان عالی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم تقرر سید مظہر حسین کا بمشاہرہ دس روپیہ ماہوار بصیغہ پولیس منظور ہوا۔

تقرر

۱۰ جنوری ۱۹۱۸ء

حسب سفارش صاحب ہوم سکرٹری بہادر و بحکم منظوری اجلاس بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم تقرر محمد فیاض طالب علم اسکول انگریزی سند یافتہ ٹریننگ اسکول کا بعہدہ ہیڈ کانسٹبلی بمشاہرہ بیس روپیہ ماہوار منظور کیا گیا۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر واقع ۷ جنوری ۱۹۱۸ء

نقشہ جات ششماہی کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ عدالت ہائے ماتحت صیغہ دیوانی میں حسب مندرجہ تحت ۵۹ مقدمات خارج ہوئے ہیں یہ وہ مقدمات ہیں جو وکلا سے دائر ہوئے اور بعدم پیروی خارج ہوئے

عدالت ججی ۔ عدالت مفتی صاحب دیوانی ابتدائی ۲۹ اجراء ڈگری ۱۱ - عدالت خفیفہ ۳ ۔ منصفی حضور تحصیل ۲۸ ۱۰ ۴

کمیٹی سود ۔ منصفی شاہ آباد ۔ منصفی ٹانڈہ ۔ منصفی ملک ۵ ۔ منصفی بلاسپور ۔ تحصیل نو آبادی ۶ منصفی سوار ۔ منصفی ٹانڈہ ۲ ۔ جملہ مقدمات مذکورہ بالا کے عدالت ہائے شہر میں ۵۹ اور مفصلات کے ۲۰ مقدمہ ہیں وکلا کے تساہل اور غفلت سے جو احتیاط سے کام نہیں کرتے اہل معاملات کا نقصان اور پریشانی اور طوالت کا باعث ہے مفصلات میں باوجودیکہ وکلا کچھ زائد تعداد سے نہیں ہیں تاہم لاپروائی سے کام کرتے ہیں۔ یہ طرز عمل وکلا کا ناپسندیدہ ہے اور ضرورت ہے کہ انکو متنبہ کیا جاوے تاکہ آئندہ بے احتیاطی نہ ہو اور اہل معاملات بھی پریشانی سے محفوظ رہیں ۵۹ مقدمات جنکا تعلق خاص شہر کے وکلا سے ہے ان میں سے احمد سعید خاں اور جمیل الدین و قاضی نذر حسین وکلا سے زائد تعداد کسی اور وکیل کے مقدمات مخرجہ کی نہیں ہے احمد سعید خاں کے (۱۱) ابتدائی ۷ ۔ اور اجراء ڈگری ۴ جمیل الدین کے (۸) ابتدائی ایک اور اجراء ڈگری ۷ ۔ قاضی نذر حسین وکیل درجہ اول کے سات مقدمے جو کل ابتدائی ہیں۔ چونکہ یہ تعداد ہر ایک وکیل کے متعلق لائق لحاظ ہے۔ اور قاضی نذر حسین وکیل کی اور شکایتیں بھی ہیں مولوی محمد علیخاں سے مقدمہ بازی کے لیے زیور لینا اور پھر اسکو رہن رکھوانا اور حساب کو بھی صاف نہیں کرنا محمد علیخاں کو اسکی بابت شکایت ہے وکیل مذکور اور اسکے سابق محرر اور وکیل سرکار کے بیان سے یہ معاملہ بے اصل نہیں معلوم ہوتا ہے۔ اس قسم کے معاملات موکلوں سے وکیل کا

نیک کرداری اور احتیاط کے خلاف ہیں علاوہ اسکے بہنگام تقسیم نکث آوردی قاضی نذر حسین وکیل نے عدالت ججی میں گستاخی سے گفتگو کی جو نازیبا تھی لہذا ۹ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع سے لغایت ۹ر اپریل سنہ ۱۹۱۰ع قاضی نذر حسین وکیل درجہ اول برائے تین ماہ۔ اور احمد سعید خاں وکیل درجہ سوم لغایت ۹ر فروری سنہ ۱۹۱۰ع برائے ایک ماہ اور جمیل الدین وکیل درجہ دوم لغایت ۲۴ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع برائے پندرہ یوم معطل کیے جاتے ہیں زمانہ معطلی میں یہ وکیل کسی عدالت میں جدید وکالت نامہ داخل کرکے پیروی کرنے کے مجاز نہیں ہیں صرف انکو یہ اجازت ہی کہ جن مقدمات میں پہلے سے انکے وکالت نامے داخل ہو چکے ہیں وہ پیروی کرلینگے اور جملہ وکلاء کو آگاہ کیا جاتا ہی کہ آئندہ ہر تین ۳ مہینے میں نقشہ جات مقدمات منفصلہ عدالت ماتحت سے طلب کیے جاینگے اور دیکھا جائے گا کہ کس وکیل کی غفلت سے کتنے مقدمات خارج ہوتے ہیں اور منصف صاحبان پرگنات بھی وکلاء کو مطلع کردیں کہ آئندہ نقشہ جات میں انکے مقدمات عدم پیروی کے ملحوظ رہیں گے اور عدالت ہائے دیوانی سے سہ ماہی نقشہ جات آیا کریں گے

بنا بریں

حکم ہوا کہ

احکام جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو اور کاغذات داخل دفتر ہوں فقط

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر واقع ۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع

بشمول حکم اجلاس ہمایوں حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم بابت منظوری رخصت بیس یوم صاحبزادہ سید شبیر علی خانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ

وکرنے علاج بحاضری رامپور

صاحبزادہ سید شبیر علیخانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ کی رخصت بیس ۲۰ یوم کی برائے علاج معالجہ بقیام رامپور منظور ہی روز استفادہ رخصت سے مدت رخصت شمار ہوگی۔ اور تا زمانہ رخصت صاحبزادہ صاحب موصوف کے صاحبزادہ سید شبیر علیخانصاحب بہادر عرف دولھا صاحب تنہا کام کریں گے

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں۔ فقط

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

ملخص احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر
منسوخی حکم

۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع

جمیل الدین وکیل درجہ دوم کی نسبت حکم معطلی حسب سفارش مفتی صاحب دیوانی منسوخ کیا گیا۔

رخصت

۱۵ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع

ناظر عدالت ججی کی رخصت دس یوم حسب سفارش صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر منظور ہوئی۔ ایام رخصت ناظر میں حسب ہدایت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر منصرم ججی کام کریں گے۔

ملخص حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر
اضافہ

۱۴ر جنوری سنہ ۱۹۱۰ع

حسب تصدیق افسر صاحب کارخانہ جات مرسلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ذات خاص مبلغ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منصرم مودی خانہ کی تنخواہ میں منظور کیا گیا۔

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۴ لغایت ۱۲ جنوری ۱۹۱۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم سفید	۱۰۶ ؍ار	۷۰۷	۷ ؍ار	۰	۱۰۶ ؍ار	۷۰ ؍ار	دیگر تحصیل سے نقشہ نہیں آیا۔
غلہ بے پوست	۹۰ ؍ار	۱۰ ؍ار	۱۰ ؍ار	۰	۱۱ ؍ار	۱۰۱۰ ؍ار	
نخود کہ آمیز	۱۱۰۷ ؍ار	۱۰۱۱ ؍ار	۱۰۱۱ ؍ار	۰	۱۲ ؍ار	۱۱۰۷ ؍ار	
گنا	۱۲ ؍ار	۰	۱۲ ؍ار	۰	۱۳ ؍ار	۱۳ ؍ار	
ماش	۸ ؍ار	۷۷ ؍ار	۸۶ ؍ار	۰	۱۰۷ ؍ار	۸ ؍ار	
مونگ	۱۰۹ ؍ار	۹ ؍ار	۹ ؍ار	۰	۸ ؍ار	۹ ؍ار	
مکا	۱۳ ؍ار	۱۰۱۲ ؍ار	۱۰۱۲ ؍ار	۰	۱۳ ؍ار	۱۰۱۲ ؍ار	
جئی	۱۳ ؍ار	۰	۱۱ ؍ار	۰	۱۵ ؍ار	۱۰۱۳ ؍ار	
گوجئی	۰	۰	۹ ؍ار	۰	۱۰ ؍ار	۱۰۲ ؍ار	
عدس	۱۰۹ ؍ار	۴ ؍ار	۸ ؍ار	۰	۹ ؍ار	۹ ؍ار	
ارہر	۱۲ ؍ار	۱۳ ؍ار	۱۰ ؍ار	۰	۱۳ ؍ار	۰	
برنج	۸ ؍ار	۰	۱۰۳ ؍ار	۰	۱۰۳ ؍ار	۷ ؍ار	
روغن زرد	۸ ؍ار	۰ ؍ار	۰ ؍ار	۰	۰ ؍ار	۰ ؍ار	
روغن سیاہ	۸ ؍ار	۲ ؍ار	۳ ؍ار	۰	۷ ؍ار	۲ ؍ار	
روغن کنجد	۷ ؍ار	۱۰۱ ؍ار	۷ ؍ار	۰	۱۰۱ ؍ار	۰	
نمک سانبھر	۷ ؍ار	۱۰۲ ؍ار	۷۷ ؍ار	۰	۱۰۲ ؍ار	۱۰۵ ؍ار	
نمک لاہوری	۱۰۵ ؍ار	۰	۲ ؍ار	۰	۷۷ ؍ار	۲۲ ؍ار	
قند سفید	۷۷ ؍ار	۱۰۳ ؍ار	۱۰۷ ؍ار	۰	۱۰۳ ؍ار	۱۷ ؍ار	
باجرہ	۱۷ ؍ار	۱۹ ؍ار	۱۹ ؍ار		۱۰ ؍ار	۱۰۹ ؍ار	